© rasailojaraid.com

سید محمد یونس بخاری
گجرات

نعتِ سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم

میرا پیکر میری ہستی ہے عنایت اُن کی
لاجرم ! شاملِ احوال ہے رحمت اُن کی

کیا کہوں گنبدِ خضریٰ کا تقدس لوگو !
عرشِ اعلیٰ سے فزوں جائے سکونت اُنکی

مخزنِ جُود و کرم سرورِ کونین کی ذات
رونقِ بزمِ جہاں یاد و عقیدت اُن کی

آج بکھرا ہوا دُنیا کا جو شیرازہ ہے
آج بھی چارۂ ہر درد شریعت اُن کی

دیکھنے والے اگر دیدۂ دل سے دیکھیں
لفظِ اسلام میں پنہاں ہے حقیقت اُنکی

میرے ماں باپ میری جان تصدق ان پر
میرے ہر اَنگ میں رقصاں ہے محبت اُنکی

راحتِ قلب وجگر نازِ و وقارِ آدم
میرے ایماں کا نگیں ختمِ نبوت اُن کی

نعت لکھنے کی جو توفیق ملی ہے یُونسؔ
بالیقیں اُنکا کرم اور ہے شفقت اُن کی

© rasailojaraid.com